شب پرہ طینت زمین خانہ خراب — رات دن نکلے الٰہی آفتاب

REGISTERED N:57

THE AFTAB PUNJAB

آفتاب پنجاب لاہور

4 FEBRUARY 1878

نمبر ۱۰	مطبوعہ ۴- فروری ۱۸۷۸ء یوم دوشنبہ	جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار آفتاب پنجاب

جو صاحب ... بعد وصول ... پیشگی ... ہونگے

[illegible]	سالانہ	ششماہی	ماہانہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیشگی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مابعد	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قیمت با محصول ڈاک پیشگی سالانہ مابعد ... روپیہ
گورنمنٹ و راجگان و رؤسا و عظام سے ... سالانہ بعد
پیشگی اور مابعد ... لئے جائینگے۔

اجرت مضامین مفید خاص

ایکبار کے لئے فی سطر فی پرچہ ...
ایکبار سے زیادہ کے لئے ...

اجرت مضامین مفید عام معاف

شرائط مطبع

۱- میعاد پیشگی تاریخ خرید سے تین مہینے تک شمار ہو گی۔
۲- جملہ کاغذات - زربل - نوٹ - ہنڈی - ٹکٹ وغیرہ خاص مالک مطبع کے نام ارسال کرنے چاہئیں۔
۳- جو صاحب ٹکٹ بھیجنے چاہیں اونکو چاہیئے کہ کورٹ فیس بلکہ بھیجا کریں - ورنہ ایکٹ نہ فی روپیہ بابت فیس زیادہ عنایت کریں۔
۴- ہر قسم کے کاغذ زر بصیغہ رجسٹری بھیجے جائیں اور بحالت گمشدگی مطبع اونکا ذمہ وار نہیں۔
۵- اگر کوئی پارسل یا پلندہ کتب وغیرہ مطبع سے روانہ ہو کر راستہ میں گم ہو گیا تو مطبع اوسکا ذمہ وار نہیں البتہ مطبع کو اوسکی روانگی کا ثبوت کتب دفتر سے دینا ہو گا۔

التماس واجب الاظہار

ہر چند ہمنے جولائی ۱۸۷۷ء سے اخبار آفتاب پنجاب کو ہفتہ میں دو دفعہ کر کے ضخامت بھی اسکی بڑھادی تھی مگر شائقین والا ہمم بلند خیال کی قدر دانی اور مشتریان مشتری خصال کی قدر شناسی کا یہ حال ہے کہ وہ اسیر ہی مستفیدوں کی طرح اس چشمہ آفتاب سے سیراب ہو کر اکتفا نہیں کرتے اور اخبارات گوناگون و رسالات بوقلمون کیطرف سے بلا من مزید پکار کر ہی تحریک فرماتے ہیں اگرچہ قیمت اخبار کی کچھ زیادہ ہو جاوے مگر ضخامت اوسکی مزید بڑھا دینی چاہیئے چونکہ ابتدا ہی سے اس اخبار کی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے یہانتک کہ بمشکل آمدنی خرچ کے برابر ہوتی ہے اور اوپر سے انگریزی اخبارات کے منگانے اور ترجمہ کرانے کا اہتمام علیحدہ ہے پس اگر ہمنے دفعۃً اخبار کی ضخامت معقول بڑھا کر قیمت بھی واجبی مقرر کر دی تو شاید اکثر شائقین اوسکے متحمل ہو سکیں اسلئے انشاء اللہ بالفعل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بجائے ۸ صفحہ کے ۱۰ صفحہ کا اخبار نکالا کرے اور قیمت میں صرف ایک روپیہ اضافہ کیا جاوے اس سے یقین ہے کہ شائقین بھی گران خاطر نہونگے اور مطبع کو بھی بسبب زائد اخراجات عائد ہونے کے چنداں زیر بار ہونا پڑیگا۔

راقم دیوان بوٹا سنگھ مالک مطبع آفتاب پنجاب لاہور

اشتہار

انڈکس نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ - حسب الحکم و مطابق نمونہ مجوزہ جناب صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری پنجاب کے اس مطبع

ہیں فروخت کے لیے موجود ہیں اور قیمت فی صدی دو روپیہ علاوہ محصول تجویز ہے لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ جن صاحبوں کو انکا خریدنا منظور ہو قیمت بھیجکر اس مطبع سے طلب فرمالیں۔

راقم دیوان بوٹا سنگھ مالک مطبع مذکور

آفتاب پنجاب

روس و روم

۲۵ و ۲۶ جنوری کی تار برقیوں سے معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب روم و روس کے درمیان صلح ہوجاویگی بلکہ اسکو صلح ہوگئی سمجھا جاتا تھا کیونکہ سلطان روم نے روسیوں کی شرایط کو کیسی ہی سخت ترین منظور کرلی تھیں جس سے ان لوگوں کو جو صلح پسند اور خونریزی سے نہایت متنفر ہیں بڑی خوشی ہوگئی تھی اور روم کے ہواخواہوں کے دل روس کے ظالمانہ حملوں کے مسدود ہونے سے باغ باغ ہوگئے تھے اگرچہ عقیل آدمی اسپر اعتبار نکرتے تھے اور کہتے تھے کہ گو ترک کیسے ہی کمزور اور ضعیف کیوں نہو جاویں مگر ایسی سخت شرایط کا تسلیم کرنا انکی ذاتی حمیت و شجاعت کے بالکل برخلاف ہے کیونکہ اگر وہ ایسے ہی بزدل ہوتے تو پہلے ہی سے کانفرنس کی تجاویز کو قبول کرلیتے اسقدر خونریزی کراکے اپنے ملک کو کیوں تباہ کراتے بلکہ اسبات کا ثبوت ۲۸ تاریخ کی تار سے ہوتا ہے کہ ترکی پارلیمنٹ نے سلطان کو عرضی دی ہے کہ اگر شرایط صلح کی سخت ہوں تو ہمنے اخیر دم تک لڑنیکا ارادہ کرلیا ہے پس یہ تار جو غالباً صحیح معلوم ہوتی ہے اور ترکوں کے ابتدائی قول کے مطابق ہے صاف اسبات پر شاہد ہے کہ درصورت سخت شرایط کے کبھی صلح نہوگی اور روٹر کی تار برقیوں کا کچھ اعتبار نہیں لیکن اخیر کو ایسا ہی ہوا کہ جو تار برقیاں ۳۰ و ۳۱ تاریخ کو آئیں ان سے ثابت ہوا کہ لڑائی بدستور جاری ہے اور روسی برابر بڑھتے چلے آتے ہیں چنانچہ مقام [illegible] تک جو صرف ۵۰ میل کے فاصلہ پر قسطنطنیہ کے ہے پہونچ گئے ہیں اور لوگوں نے وہ شہر خالی کردیا ہے پس اگر پہلی تار برقیاں جو بشرط صلح کی تھیں صحیح ہوتیں تو روسی کس لیے جنگ برابر جاری رکھتے اور بڑھتے چلے آتے اگر روس نے صلح کا صرف دھوکہ دیا ہو تو یہ دوسری بات ہے لیکن ایسی غداری کی صورت میں یورپ کی کل طاقتوں خصوصاً انگلنڈ کی خاموشی پر نہایت افسوس ہے کیونکہ روس کے قسطنطنیہ کی طرف بڑھنے سے اکثر طاقتوں کو نقصان ہے اور یہ نقصان ایسا نہیں کہ وہ اپنے ذاتی فوائد کی محافظت کے لیے کوشش نکریں گو روسیوں نے صلح کی شرایط کو محض اسی بات سے مخفی رکھا ہوا ہے کہ ان کے صورت ظاہر کرنے کے شاید دیگر طاقتیں اوس میں دست انداز ہوں مگر ۳۰ تاریخ کی تار برقی سے روٹر نے حسب ذیل واضح کردی ہیں۔ اول بلگیریا کے ملک پر ایک عیسائی حاکم جسکو خود روس مقرر کریگا حکمران ہوگا۔ دوم۔ صوبجات رومانیا و سرویا و مانٹی نگرو آزاد کئے جاوینگے اور انکو سرحدی اضلاع سے بہت کچھ ملک دیا جاویگا۔ سوم۔ بوسنیا و ہرزیگووینا پر بھی ایک عیسائی حاکم مقرر ہوگا اور دیگر عیسائی رعایا کے ساتھ بھی کئی قسم کی رعایت کیجاویگی۔ چہارم۔ جسقدر لڑائی میں صرف ہوا ہے اوسکے معاوضہ میں زر نقد یا کچھ ملک لیا جاویگا۔ پنجم۔ آزادانہ دار دانیلز کے فوائد کے لیے گورنمنٹ روس ایک عہدنامہ قائم کریگی۔

شرایط مذکورہ بالا کی تسلیم میں روم تو بالکل برباد ہوجائیگا (?) مگر اوسکے ساتھ جو نقصان آسٹریا و اٹلی کا بسبب دینے سرحدی اضلاع سرویہ و مانٹی نگرو کے ہوگا۔ یقین نہیں کہ وہ اسکے متحمل ہوسکیں اور آبنائے دردانیلز میں روس کی جہازرانی کو امید نہیں کہ انگلنڈ ہونے دے کیونکہ وہ ابتدائی جنگ میں روس کو اطلاع دیچکا ہے کہ اگر تم قسطنطنیہ پر قبضہ کرنیکا قصد کروگے تو یہ امر انگلنڈ کے خلاف ہوگا اور یہ ظاہر ہے کہ روس جب تک قسطنطنیہ پر حملہ نکرے تو آبنائے دردانیلز اور باسفورس میں اوسکے جنگی جہازات آمد و رفت نہیں کرسکتے پس ان شرایط کی تسلیم میں اندیشہ ہے کہ بڑی لڑائی پھیلیگی اور یورپ میں سخت خونریزی ہوگی جسکا الزام روس ہی پر عاید ہوگا پس یورپ کی طاقتوں کو ابھی سے دست انداز ہونا اور عہدنامہ پیرس کو زیر نظر رکھنا ازحد ضروری ہے۔ بقول شخصے گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

مراسلات

صاحبان آریا سماج جی جواب کا یہ فیصلہ کہ ارواح بذات ہیں اور پرمیشر قادر نہیں ہے جو آگے کو کوئی نیا روح پیدا کرسکے

میں کمال عجز و انکسار سے بخدمت ایڈیٹر صاحب [illegible] آریا صاحبوں کے یہ فیصلہ جو ذیل میں مرقوم ہے پیش کرتا ہوں اور امیدوار ہوں کہ بحر تردید اس کی تکمیل کے باعث قبول سے ساتھ ملاحظہ فرماوینگے۔

پس واضح ہو کہ آریا صاحبوں کا یہ اعتقاد ہے کہ کل ارواح جو دنیا میں جنم لیتی ہیں پہلے سے موجود ہیں اور آگے کو پیدا ہونا ممکن ہے نہ پرمیشر انکو پیدا کرسکتا ہے اور یہ ارواح قدیم اور بار بار پیدا ہونے والی ہیں دنیا کا آنا جانا ہمیشہ ان پر ہے اور بار صرف اسکے یہ ہی انور ہے کہ جو روح ان روحوں میں سے مکتی کے کرم کرتے ہیں وہ سب مکتی پا جاتے ہیں اور پھر دنیا میں کبھی جنم نہیں آتے

اور ہمیشہ بہ سرشتی میں کچھ نہ کچھ ارواح مکتی پاتی رہتی ہیں۔ اسپر ہمارا اعتراض جو ۱۵ اکتوبر ۱۸۷۷ء کے آفتاب پنجاب میں شایع ہوا یہ تھا کہ اس اصل سے لازم آتا ہے کہ دنیا ہمیشہ سے کبھی ہو کیونکہ جو روح مکتی کے عمل کرکے گیا سو گیا پس جبکہ خرچ کا راستہ ہمیشہ جاری اور آمدن کا راستہ ہمیشہ بند رہا تو ظاہر ہے کہ کسی دن ضرور نوبت آجائیگی اور سب جیووں اور لوگوں اور سرشتی کو خاتمہ ہو جاوے گا۔

اب آریا صاحبوں کے مختلف جواب آئے ایک صاحب تو امرتسر سے یہ لکھتے ہیں کہ جو روح بے انت ہیں اور اس کثرت سے ہیں جو پرمیشر کو بھی اونکا تعداد معلوم نہیں پھر کس طرح ختم ہونگے - اور دوسرے صاحب یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پرمیشر نے جو کچھ پہلے پیدا کیا سو کیا آگے کو قدرت اوسکی مفقود ہے پھر کس طرح اور روح پیدا ہو سکیں لہذا ہم بخدمت گرامی سوامی پنڈت دیانند صاحب سوامی اور نیز بخدمت ممبران سماج جو اہل فضل و کمال ہیں دلایل مفصلہ ذیل جن سے دعوے بے انت اور انادی ہونے ارواح کا باطل ٹھہرتا ہے اور پرمیشر کا قادر مطلق ہونا ثابت ہوتا ہے گذارش کرکے بکمال ادب ملتمس ہیں کہ جواب باصواب سے ممنون منت فرماویں۔

اسبات سے کسی عاقل کو انکار نہوگا کہ خدا کو کل وہ ارواح معلوم ہیں جو آخر کار کسی دن مکت ہو جاینگی کیونکہ اگر اوسکو مکت ہونے والے ارواح معلوم نہیں تو وہ عالم الغیب نرہا - اور اگر یہ حال ہے کہ معلوم تو ہے مگر مطابق علم اوس کے کہ وہ سب ارواح معلومہ مکت نہ ہوتے تو علم غیب اوسکا جھوٹا نکلا اور اگر مکت ہو گئے تو مبارک ہو کہ آخر کار ہمارا فیصلہ ہو گیا شاید اس جگہ کوئی یہ سوال کرے کہ ایسی روح بھی ہو سکتے ہیں جنکو خدا اپنے علم قدیم سے جانتا ہے جو کبھی مکت نہیں ہونگی - سو اول تو یہ خیال آریا سماج کے اصول کے برخلاف ہے کیونکہ بموجب وید کے مکتی کا زمانہ کوئی خاص میعاد مقررہ نہیں رکھتا جسکے بعد باقیماندہ روحوں کی کبھی مکتی ہو اور علاوہ اس کے شان ایزدی کے یہ بات ہرگز لایق نہیں کہ اوس کے ہاتھ میں صرف کیڑے مکوڑے اور فاسق آدمی رہ جاویں اور ہمیشہ کے واسطے بھگتوں اور نیک بختوں سے جہان خالی ہے اور نہ یہ لایق ہے جو مکت ہونے کے خواہ مخواہ بخوف ختم ہونے اپنی جائداد کے مکت ہونے سے روک رکھے بس یہ پہلا ثبوت ہے۔

دوسرا ثبوت یہ ہے کہ ارواح موجودہ میں ہرگز بے انت ہونے کے لچھن نہیں پائے جاتے کیونکہ ہر عاقل جانتا ہے کہ جسکو بے انت مانا گیا ہے اوسکو سرب بیاپک اور محیط مطلق بھی ماننا چاہیئے کیونکہ بے انت ہونا اور سرب بیاپک ہونا لازم ملزوم ہے کوئی چیز سرب بیاپک نہیں ہو سکتی جب تک بے انت نہ ہو اور کوئی چیز بے انت نہیں ہو سکتی جب تک سرب بیاپک نہ ہو اور جب کوئی چیز بعض جگہ پائی جائے اور بعض جگہ نہ پائی جائے تو کوئی منصف اوسکو سمجھا دے کہ ویسی چیز کس طرح بے انت اور سرب بیاپک ہو سکتی ہے اسی واسطے یہ دونوں نام خاصہ پرمیشر کا رکھا ہے اور بے انت ہونا اور سرب بیاپک ہونا اوسکی شان ہے اور اوسکی صفت ہے۔

تیسرا ثبوت یہ ہے کہ بموجب اصول آریا سماج کے جب برامہہ راتری آتے ہیں تو سب ارواح آکاش پر چلے جاتے ہیں اور زمین خالی رہ جاتی ہے اور جب پھر [illegible] سرشتی رچتا ہے تو تمام جیو زمین پر آجاتے ہیں اور آکاش خالی رہ جاتا ہے اگر ارواح بے انت ہوتے تو دوسری جگہ کے نسمانے سے وہ پہلی جگہ کیوں خالی ہو جاتی۔

چوتھا ثبوت یہ ہے کہ جو چیز محدود کے اندر سما جاوے وہ بھی محدود ہوتی ہے اور بموجب اصول آریا صاحبوں کے سب ارواح بعد گذرنے پرلے برامہہ راتری کے انواع و اقسام کے حیوانات ہو کر زمین پر جنم لیتے ہیں اور زمین محدود ہے جسکا محیط چوبیس ہزار میل سے زیادہ نہیں پس جب ظرف محدود ہوا تو مظروف بھی محدود ہو گیا اور یہی ثابت کرنا تھا۔

پانچواں ثبوت یہ ہے کہ بموجب اصول شاستر کے کل دورہ آمد و رفت ارواح کا پانچ ارب کے اندر اندر ہمیشہ پورا ہو جاتا ہے اس سے زیادہ نہیں اگر ارواح بے انت ہوتے تو مدت معین میں دورہ [illegible] کس طرح ہو سکتا ایسا دعوی بعینہ اس طرح پر ہے کہ جیسے کوئی کہے کہ ایک بے انت فوج صرف ایک گھنٹہ میں میرے سامنے سے تمام گذر گئی سو ظاہر ہے کہ یہ دعوے سراسر غلط ہے کیونکہ اگر فوج بے انت ہوتی تو کیونکر ایک مدت معین میں اوس سلسلہ کا انقطاع ہو جاتا۔

چھٹا ثبوت اس سوال کا جواب ہے کہ آیا پرمیشر نے سب روحوں کو گنا ہوا ہے یا نہیں اور روحوں کی تعداد اوسکو [illegible] کل معلوم ہے یا نہیں سو ظاہر ہے کہ ہر ایک دانا یہی جواب دیگا جو کوئی روح خدا سے بھولا ہوا نہیں اور سب کا تعداد خدا کو معلوم ہے پس جبکہ خدا اپنے سچے علم سے جانتا ہے جو کل تعداد روحوں کی دنیا میں اتنی ہے تو ارواح بے انت نہ ہوئے اور خود ظاہر ہے کہ جبکہ سلاطین اپنے اپنے ممالک کی مردم شماری کر لیتے ہیں تو کیا خدا کو اپنی موجودات کی مردم شماری نہیں آتی اور نیز وہ خدا کا ہے کا خدا ہے جسکی نظر سے کوئی روح غایب ہے۔

ساتواں ثبوت یہ ہے کہ جتنے روح موجود ہیں وہ سب کے سب مکتی کے شرایط بجا لانے سے مکتی پا سکتی ہیں یا نہیں اگر پا سکتے ہیں تو نتیجہ ہوا اور اگر سب سادھن مکتی کے پورے کرکے بھی مکتی نہیں پا سکتے تو پرمیشر دیالو اور نیاکاری نرہا۔

آٹھواں ثبوت یہ ہے کہ آیا پرمیشر اسبات پر قادر ہے یا نہیں کہ سب ارواح کو مکتی دیدے اگر قادر نہیں تو سرب شکتیمان

زدہ اور گرفتار ہے توبت کے سبب نکمی ہو گئی اور اسکا انجام ہوا۔

بعض صاحبوں نے یہ اعتراض کیا ہے کہ ہر امر پر خدا قادر نہیں ہے جیسے وہ اپنی نظیر نہیں پیدا کر سکتا اپنے آپکو ہلاک نہیں کر سکتا ان حضرات پر واضح رہے کہ یہ مثال اس موقعہ سے کچھ تعلق نہیں رکھتی بلکہ اصل مسئلہ یون ہے کہ جو افعال خدا کی صفات قدیمہ کے برخلاف ہیں اور اوسکی شان بلند کے خلاف ہیں ایسے افعال خدا ہرگز نہیں کرتا اور باقی سب افعال پر قادر ہے مثلاً خدا اپنے آپکو ہلاک نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زندہ جاویدان ہے اور حی لا یموت اوسکی صفت قدیمی ہے اگر خودکشی ممکن ہو تو وہ صفت قدیمی باطل ہو جائیگی اسیطرح وہ کوئی اپنی مثل نہیں پیدا کر سکتا کیونکہ واحد لاشریک ہونا اوسکی صفت قدیمی ہے اور اپنا ہمتا پیدا کرنا اوس صفت کے برخلاف ہے اسیطرح وہ اپنی موجودات سے بیخبر نہیں رہ سکتا کیونکہ عالم الغیب ہونا اوسکی صفت قدیمی ہے اور بے علم ہونا اوسکے برخلاف ہے اور سوا ان حالات کے جو اوسکی صفات قدیمہ کے لائق نہیں ہیں اور سب امور میں خدا قادر مطلق ہے ۔ باقی آئندہ

راقم مرزا غلام احمد

مختلف واقعات

زراعت چاء

ایک نامہ نگار کانگڑہ سے لکھتا ہے کہ پچھلی ششماہی میں کوہستان اور ہولٹا کی کمپنی چاء نے دو لاکھ ۶۴ ہزار پونڈ چاء کی زراعت ہوئی۔ سٹیٹسمین

چوری

۱۱ جنوری کے اوورلینڈ میل سے معلوم ہوا کہ لنڈن میں انڈیا آفس میں بہت سے ضروری کاغذات سرکاری دستاویز کی چوری ہو گئی ہے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ

بخارا ۔ روس کی فوج [illegible]

کے باعث نہایت تکلیف میں ہے اور اوسمین ایک قسم کا بخار پھیل گیا ہے جسکو ٹائفس کہتے ہیں۔ منہ

توپین

روسی فوج ہیم جزیرہ بالٹک کو بڑی بڑی توپین موسم گرما مین دیجائیگی۔ منہ

برار

علاقہ برار میں سخت بارش ہونے کے سبب فصل کپاس کو سخت نقصان پہنچا۔ جسقدر فصل پک گیا تھا اوس کا نصف تخم پانی سے بہہ گیا۔ ڈیلی گزٹ

امریکا

امریکہ کے لوگ دستکاری میں بڑی ترقی کرتے جاتے ہیں اور تجارت میں بھی انکی گرم بازاری ہے۔ امریکہ دولت کے باب میں یورپ سے کچھ کم تصور نہیں کیا جاتا چنانچہ ان دنوں ایک سوداگر نے ایک عجیب و غریب قسم کی ایک بلی ۱۰ ہزار روپیہ کو خرید کرکے عجائب خانہ میں رکھی ہے ہمنشین

کابل

خبر ہے کہ خان آقا کے جمشیدی خسر یعقوب خان کا باغی ہو گیا۔ امیر صاحب نے حاکم ہرات کو لکھا ہے کہ جسطرح ہو سکے اوسکی بغاوت کو دفع کرو۔ تاکہ ہرات کے ملک مین فساد نہ پھیلنے پاوے۔ ہرات کی رعیت حاکم موصوف کے ظلم سے نہایت تنگ ہے اور چاہتی ہے کہ اس علاقہ کے حاکم کا کام تمام کرے۔ جو ظلم یا تعدی ہلال آباد وقت تار دہرات میں ہوا ہے وہ امیر صاحب کے حکم سے جبرا روپیہ وصول کرنے کے سبب ہوا ہے اور نہ اور کسی حاکم کا قصور نہیں۔ ڈیلی گزٹ

جودھپور

مہاراجہ صاحب بہادر کے کالج میں ۹ لڑکوں نے امتحان انٹرنس کا دیا تھا مگر وہ امتحان مذکور میں ناکامیاب رہے متصل ناگور کے ایک کان سفید پتھر کی نکلی ہے جو مثل سنگ مرمر کے ہے اور اوسمیں سے تین ٹکڑے پتھر کے نکالکر بمبئی میں بھیجے گئے ہیں۔ امید ہے کہ اوس جگہ پر دو تین

نہایت کامیابی سے فروخت ہونگی۔ منہ

رسچک و ویڈن

خبر ہے کہ جب روسی فوج نے مقام صوفیہ کو فتح کر لیا تو گرینڈ ڈیوک نکلس نے بیان کیا کہ رسچک اور ویڈن کے قلعہ جات کو ضرور فتح کرنا چاہیئے اگر اس جگہ پر رومیوں کا برابر قبضہ رہا تو روس کی فوج کو جو بلونیا میں ہے سخت خطرہ رہیگا کیونکہ جب رومیوں نے معلوم کیا کہ روسی فوج کوہ بلقن سے ایڈریانوپل کی طرف بڑھتی جاتی ہے تو اوسوقت رومی فوج بلونیا کے مقام پر پھر حملہ کرنے کو تیار ہو جاویگی۔ پس اسلئے اب گرینڈ ڈیوک نکلس نے ویڈن اور رسچک کی فوج کے محاصرہ کیواسطے قریب ۹۰ ہزار کے فوج بھیجی ہے اور افسر فوج کو ہدایت کی ہے کہ اگر رومی فوج قلعہ رسچک اور ویڈن میں زیادہ ہو تو اور فوج مقام بلونیا یا سنجارسٹ سے طلب کر اور جسطرح ہو سکے ان قلعجات کے فتح کرنیکے واسطے بڑی کوشش کرے جب یہ قلعے فتح ہو جاوینگے تو اوسوقت روسی گورنمنٹ اپنا پورا پورا انتظام دریائے ڈینوب کے کنارہ پر کریگی۔ اب روسی فوج ویڈن اور رسچک کے محاصرہ کے واسطے بڑی کوشش کر رہی ہے مگر ابتک کامیابی نہیں ہوئی۔ منہ

چندہ کالج دہلی

دہلی میں نئے کالج کے قایم کرنے کے واسطے جسقدر روپیہ کا چندہ ہوا ہے اوسکی مقدار پچیس ۲۵ ہزار روپیہ سے زیادہ تک ہو چکی ہے۔ شملہ

کارسپانڈنٹ کا خرچ

کہتے ہیں کہ ماہ دسمبر ۱۸۷۷ء کے شروع تک اخبار ڈیلی نیوز نے حال کی لڑائی کے کارسپانڈنٹس کی بابت

سلیح تک لاکر پچاس ہزار روپیہ صرف کئے ہیں فرانس اور
پروشیا کی لڑائی میں اخبار نیویورک ہرلڈ نے سلیح پانچ
لاکھ روپیہ خرچ کئے تھے - منہ

تجارت روئی

لیورپول میں ۷۴ ہزار اور سورت میں ۶ ہزار گٹھے روئی
کے فروخت ہوئے اور ایک لاکھ ۲ ہزار لیورپول میں
اور ۵ ہزار سورت میں روئی کے گٹھے ممالک غیر سے
آئے - اب سورت میں ۴ ہزار اور لیورپول میں ۶۴۹۰۰۰
گٹھے روئی کے موجود ہیں   ڈیلی گزٹ

ارض روم

ارض روم کی خبروں سے معلوم ہوا کہ روسی فوج
کو برف کے باعث سخت نقصان ہوا - ہر چند روسی
فوج نے بہت کوشش کی ہے کہ ارض روم کو فتح
کریں مگر ابتک سوا نقصان کے اور کچھ فایدہ نہیں ہوا

قسطنطنیہ اور ڈارڈنیل

قسطنطنیہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت عثمانیہ کے
ارکان دربار میں کئی قسم کی بےاتفاقی ہو رہی ہے
جو لوگ صلح پسند ہیں وہ تو روس کے آگے بڑھنے
سے بہت ڈرتے ہیں اور بار بار سلطان کو یہی
تحریک کرتے ہیں کہ صلح کا بہت جلد بندوبست
کرنا چاہیئے تاکہ غریب رعایا تباہی سے محفوظ رہے
پس اگر صلح کی تحریک نہ ہوتی تو سلطان آجتک
فوج کی خود سپہ سالاری کرتے اور جہاد کا جھنڈا
کھولا جاتا مگر صلح کی تجویز ہونے کے سبب یہہ بات
ملتوی رہی ہے اور جو لوگ یہہ خواہش کرتے ہیں
کہ خواہ روم برباد ہی کیوں نہ ہوجاوے مگر صلح
نہ کریں وہ کہتے ہیں کہ روس روم سے فریب
کرتا ہے اور اوسکی نیت صلح کرنے کی نہیں ہے

روس کا دلی ارادہ ہے کہ قسطنطنیہ تک پہونچے
اور روم کو صلح کی دامداری میں رکھے اس فرقہ کی
یہی رائے ہے کہ روم جہاد کا جھنڈا بلند کرے اور روس
کو آگے بڑھنے سے روکے ورنہ بربادی تو روم کی
ہو ہی گئی ہے - پس اگر صلح نہوئی تو امید ہے
رومی روسیوں کے روکنے کے لئے کچھ نہ کچھ بندوبست
ضرور کریں گے -   ٹائمز

چین و سیام

اندنوں شاہ سیام نے ایک مراسلہ شہنشاہ چین
کو لکھا ہے کہ اب گورنمنٹ سیام چین کو مالگذاری
ہرگز نہیں دیگی اور نہ کسی قسم کی اطاعت چین کی
منظور کریگی - البتہ جسطرح پہ گورنمنٹ چین کا اتحاد
سیام سے تھا اوسکو ہم توڑنا پسند نہیں کرتے -
پس چین کے جہاز تجارتی سیام میں آویں اور سیام
کے جہاز چین میں جایا کریں -   منہ

ترپیڈو

جرمن کی گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ اور روپیہ پارلیمنٹ سے
لے تاکہ ترپیڈو کی کشتیاں بنکر تیار ہوں -   اودھ

تیاری اتواپ

ایک ہزار دو سو جنگی توپیں بنانے کے لئے برکر کے
کارخانہ کو حکم ہوا ہے کہ روسی گورنمنٹ کیلئے تیار کرے -

شاہ سیام

ثابت ہوتا ہے کہ شاہ سیام بڑے کثیر الاولاد ہونگے کیونکہ
۱۷ تاریخ ماہ حال کو جو شاہزادہ تولد ہوا ہے وہ چودہواں
صاحبزادہ ہے - اور ہنوز حضور ممدوح کا سن
شریف پورا ۲۵ سال کا بھی نہیں ہے -   منہ

امداد و روپیہ تحقیقاً سنا گیا ہے -

کہ روس بطور مدد خرچ کے ہر مہینے ایک ملین روبل سرویہ
کو دیتا ہے -   منہ

کابل

امیر صاحب نے آجکل درباریوں سے یہہ دریافت کیا تھا
کہ اب روم اور روس کی لڑائی کس مقام پر ہو رہی ہے
درباریوں نے اسکا جواب یہہ دیا کہ عرصہ دراز کی خبر
ہے کہ روس کارس پر لڑتا تھا اوس سے پیچھے کوئی
خبر نہیں آئی - امیر صاحب کو اگر روم و روس کی لڑائی
کی خبریں سننے کا شوق ہے تو انگریزی یا اردو اخبار
ہندوستان سے طلب کرلیا کریں کہ جس سے اونکو
روم و روس کی لڑائی اور اپنے انتظام کی غلطی کھلتی
ہے - امیر صاحب کے فرزندوں میں سے ایک یعقوب خان
لایق ہے سوا اوسکو امیر نے قید کر رکھا ہے اگر اوسکو
رہا کردیتے تو وہ بیشک سلطنت کابل کا عمدہ انتظام
کرتا - امیر صاحب کو خبر آئی ہے کہ ترکستان میں چند
افغانوں نے افسران فوج اور سپاہیوں سے لڑائی
کی جسکی وجہہ یہہ ہے کہ ان افغانوں سے سپاہی
اور افسر زکوٰۃ و خراج مانگتے تھے اسپر انہوں نے خراج
کے بدلے میں چند سپاہیوں کا نقصان کردیا اب
امیر صاحب نے حاکم ترکستان کو لکھا ہے کہ اونکو گرفتار
کرکے جلد کابل میں بھیجدو اور اونکا مال و اسباب قرق
کرکے خزانہ میں داخل کرو -   انگلشمین

جاسوس

روسی جاسوس اب ہندوستان میں بھی آنے شروع
ہوگئے ہیں - حال ہی میں ہمنے لکھا تھا کہ ایک روسی جاسوس
الہ آباد میں قلعہ عظیم کی تصویر اتارتا پکڑا گیا ہے - لیکن
اب ہمکو یہہ معلوم ہوا ہے کہ راجپوتانہ میں ایک عورت
روسی جاسوسہ گرفتار ہوئی ہے - یہہ عورت اس
علاقہ کے اکثر راجواڑے دیکھ چکی ہے اور جہاں گئی
ہے وہاں یہی سوال کرتی رہی ہے کہ یہاں آبادی

کتنی ہے یہان کی کیا پیداوار ہے اور یہان کے لوگ علم جنگ مین کیسے ہین۔

تشویش

صاحب بارو گائیڈ کے نامہ نگار لکھتے ہین کہ سلہٹ مین اکثر لوگون کا یہ ارادہ ہے کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ روس قسطنطنیہ کو لیا چاہتا ہے پس تختہ اسلام یہہ ہے کہ اب یہان سے ہجرت کرو چنانچہ ہجرت کے ارادہ سے لوگ اپنا مال و اسباب فروخت کیا چاہتے ہین۔

مٹی کا تیل

موضع گہیم علاقہ حیدرآباد دکہن مین مٹی کے تیل کے چشمے نمودار ہوئے ہین لہذا گورنمنٹ نے تحقیقات کی ہے۔

تاج

ہنگری کے لوگ روم کے دلی خیرخواہ ہین لعد ازان اور ملکی اعانت کے لئے تدبیرین کر رہے ہین اخبار اختر روم ناقل ہے کہ اس ہفتہ مین اہل ہنگری کیجانب سے غازی عثمان پاشا کے لئے تاج آیا تھا جو اونکو دولت عثمانیہ پہ بہیجدیا گیا۔

مذہبی فتور

کوتبور کے ہندو اور مسلمانون مین ایام عشرہ محرم مین بڑا دنگہ و فساد ہوا یعنے ایک گروہ مسلمانون کا ڈھول و تاشا بجاتا ہوا ایک ہندو کے شوالہ کے پاس سے جاتا تھا اوسپر ہندوؤن نے اونکو منع کیا کہ تاشا ڈھول مت بجاؤ اور چپکے چپکے چلے جاؤ لیکن مسلمانون نے نہین مانا اس پر جہگڑا شروع ہوا لاٹھی اور ڈہیلے خوب زور و شور سے چلنے لگے اور قبل اسکے کہ پولیس اس ہنگامہ کو فرو کرے بہت سے ہندو اور مسلمان بیطرح مجروح ہوگئے اور دو آدمی تو جان سے گذر گئے۔

تخفیف

سنا گیا ہے کہ سر رچرڈ ٹمپل صاحب چاہتے ہین محکمہ جات بمبئی مین بہت کچھ تخفیف کرنے والے ہین ایک جج ہائی کورٹ کا بہی تخفیف ہوگا۔ پانیر

بیمار کو ریل کی سواری سے ممانعت

ایسٹ انڈیا ریلوے کے حکام نے اب یہہ قاعدہ جاری کیا ہے کہ کوئی بیمار مسافر ٹرین پر سوار نہ کیا جاوے یہہ تجویز ہماری کا ہی اسکو اونہون نے پسند کیا ہے۔ منہ

مراحم خسروانہ

یکم ماہ حال کو بمبئی مین کئی قیدی بوجہ سالگرہ خطاب قیصری کے رہا ہوئے ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ ایسا انتظام بنگال مین بہی ہوا ہے یا نہین۔ منہ

عورتون کی سواری کا انتظام

ٹریفک مینیجر ایسٹ انڈیا ریلوے کمپنی نے درجہ اوسط اور درجہ سوم کا کمرہ ہر ٹرین مین واسطے خاص ہندوستانی عورات کے قایم کیا ہے۔ سنتے ہین کہ عملدرآمد اسکا یکم مارچ سے ہوگا۔ منہ

مہاراجہ ہولکر

سر ہنری ڈیلی صاحب ایجنٹ گورنر وسط ہند نے ماہ حال کو حضور مہاراجہ ہولکر کو ایک قد آدم تصویر حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی عطا فرمائی یہہ ویسی ہی تصویر ہے جیسی مہاراجگان کشمیر اور جے پور کو دی گئی ہے۔ منہ

درہ شپکا

درہ شپکا مین روسی فوج بہت کم ہے جسکی یہہ وجہ ہے کہ اس درہ مین برف بڑے زور سے پڑنی شروع ہوئی ہے۔ روسی اس درہ کو چھوڑ کر چلے گئے ہین۔ اگر رومی فوج اس درہ کے لینے کے واسطے کوشش کرے تو امید ہے کہ بہت جلد کامیاب ہو جاوے۔ ٹائمز

صلح

سلطنت عثمانیہ صلح کرنیکے واسطے ہر طرح سے تیار ہے اور وہ خواہش کرتی ہے کہ اگر روس بنائی دارڈنیلز کے راستہ پر اکتفا کرے تو صلح مین روم کا کچھ حرج نہین ہے۔ ایڈریانوپل مین رومی فوج کا انتظام کچھ اچھا نہ تہا جسکے باعث یہہ مقام روم کے ہاتہہ سے فوراً نکل گیا اور اس مقام پر کچھ بہاری معرکہ نہین ہوا صرف چند گہنٹہ کی لڑائی مین روسیون نے اسکو خالی کرلیا

کاشغر

خبر ہے کہ قلی بیگ والی کاشغر نے چند پیغامات حضور ویسرائے کی خدمت مین بہیجے ہین جسمین اونہون نے باعث نہ بہیجنے اپنے وکیل کے عذر پیش کیا ہے۔ امید ہے کہ اب اونکا وکیل بہت جلد حضور ویسرائے کے دربار مین آویگا۔ پانیر

برہما

خبر ہے کہ شاہ برہما نے کئی ہزار قلی علاقہ مدراس سے طلب کرکے اونکو کاوی زراعت کے ترقی دینے مین تعینات کیا ہے۔ منہ

بنگال

بنک آف بنگال نے اس ہفتہ کی کمیٹی مین ایک روپیہ سود کم کر دیا ہے۔ اس بنک کا انتظام بہت عمدہ ہے جسکے باعث سے اس بنک کے فنڈ مین بہت ترقی ہوتی جاتی ہے۔ ڈیلی گزٹ

مصر کے لوگونکی ہمدردی

جب مصر کے لوگون نے یہہ خبر سنی کہ پلوینا کو روس نے فتح کرلیا اوسوقت سب لوگ نہایت غمگین ہوئے۔ اور خدا سے عثمانیون کی فتحیابی کیواسطے دعا مانگی۔ جو تار کی خبرین اسکندریہ مین آتی ہین وہ عربی مین طبع ہوکر تختون پر لٹکائی جاتی ہین۔ تاکہ عوام الناس خود بخود معلوم کرلین اور کسی شخص کو دوسرے سے

پہونچنے کی ضرورت نہ رہے مصر کے لوگ ہر طرح سے روم کے واسطے ہمدردی ظاہر کرتے ہین۔ ناظر

چیچک

گورنمنٹ گزٹ پنجاب کے ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوا کہ علاقہ پنجاب مین چیچک کی بیماری روز بروز ترقی پر ہے جس سے ہزارہا بچے بڑی تکلیف مین پہنچ گئے ہین اکثر ضلع جھنگ گوجرانوالہ وغیرہ مین اس بیماری سے ۔۔ لڑکے ضایع ہوئے۔ ۔۔

تقرر

جو خبر بذریعہ تار کے ہمکو ملی ہے اوس سے معلوم ہوا کہ لارڈ کارنارون صاحب کی جگہ لارڈ سانڈن صاحب وزارت پر مقرر ہوئے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ

عثمان پاشا کا جواب

عثمان پاشا کے نام جو ایک تار برقی اون کے استفسار حال کی بابت دولت علیہ روم کیطرف سے گئی تھی اوسکا جواب پاشاے موصوف نے مقام بلرمن سے بذریعہ تار برقی بھیجا کہ حضور سلطانی سے جو اس کمترین عاجز کا حال بمراحم خسروانہ دریافت فرمایا گیا ہے اوسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون اور چونکہ ہمیشہ سے الطاف و توجہ ملوکانہ حضرت شہریاری میرے حال پر مبذول ہے اور اس وقت مین مزید براں باوفرمائی سے مین تمام اپنی محنت و مشقت کو بھولگیا اور اپنے کو نہایت خوش نصیب خیال کیا زخم میرا روز بروز اچھا ہوتا جاتا ہے اور یقین ہے کہ ایک مہینے مین بالکل اچھا ہو جاویگا اور مین کبھی خلوص و صداقت خداوندی سے ایک قدم اپنے کو دور نہین خیال کرتا فقط تحریر تاریخ ۲۸ - کانون اول ۱۸۷۷ء بندہ دولتخواہ ذات حضرت شہریاری غازی عثمان پاشا۔ خیرخواہ

ترکون کا رحم - برٹش کونسل بندلو نے اسطور سے تحریر فرمایا ہے کہ مقام میروشلیم

مین جو سلطنت عثمانیہ کا ایک جز ہے حکام ترکی اپنی رعایا قوم عیسائی اور یہود سے نہایت حلم اور بردباری سے پیش آتے تھے اور ہم اپنے قیاس و دانست کی راستی کہہ سکتے ہین کہ جسقدر نرمی و اخلاق کے ساتھ مسلمان لوگ عیسائیون سے سلوک کرتے ہین سوس قدر عیسائی لوگ اونکے ساتھ نہین اور ہماری دانست مین عدل و انصاف اگرچہ فی الفور نہین ہوتا مگر کامل ہوتا ہے

تعداد حجاج

اس سال مین صرف اون حجاج کی تعداد جو مکہ مین اوترے ہین ۲۰۳۳۰ تک پہونچ گئی ہے بجملہ انکے ۸۰۰۰ جاوہ اور ملایا سے اور ۷۲۳۳ مغرب کی اور ۴۵۰۰ ہند سے اور ۴۳۲۵ مصر سے اور ۳۲۰۱ ترکون مین سے اور ۱۷۵۰ ایران سے اور ۴۳۴۰ سویز (واقع بحیرہ قلزم) سے اور ۱۵۰۰ بیروت سے ہین اور جو لوگ حجاج کے دیگر بندر گاہون مین اوترے ہین اونکی تعداد ابھی تک معلوم نہین ہوئی

علم موسیقی

کلکتہ مین راگ سکھانیکا ایک مدرسہ ہے جہان تمام قسم کے دیسی راگ سکھائے جاتے ہین - طالب علمون نے طبلہ اور ستار مین بہت ترقی کی ہے -

امتحان آلہ ٹیلیفون

حال مین آلہ ٹیلیفون کا امتحان اس امر کے دریافت کرنے کے واسطے کیا گیا کہ وہ سمندر کے غوطہ خورون کو مدد دینے مین کام آسکتا ہے یا نہین چنانچہ یہ بات معلوم ہوئی کہ غوطہ خور اور اوسکے ہمراہیون کی درمیان جو کشتی پر بیٹھے ہون یا کنارہ پر ہون آواز سنائی دے سکتی ہے اور جس وقت اس آلہ مین بعض خفیف فرق کی ترمیم کیجاویگی تو اوسکے باعث سے

وہ خطرہ جو اس خوفناک کام مین ہوتا ہے بہت کچھ کم ہو جاوے گا۔

انتظام سرحد

پنجاب سے سرحد کو علیحدہ کر دینے کا انتظام جو جناب سکرٹری آف سٹیٹ بہادر نے منظور فرمایا ہے اسطرح پر ہے۔

اضلاع پنجاب و سندھ واقع آنروے دریاے سندھ دو قسمتون مین منقسم ہونگے اور خط فاصل درمیان ان دو قسمتون کے وہ مقام ہوگا جہان قوم بلوچ قوم پٹھان سے جدا ہوتی ہے -

قسمتہاے متذکرہ صدر کے ہر ایک کمشنر کو ویسراے صاحب مقرر فرماوینگے جو معاملات داخلہ مین گورنمنٹ پنجاب سے ہدایات پاویگا۔

شمالی علاقہ کے کمشنر کا نام ایجنٹ گورنر جنرل و کمشنر ہوگا اور اوسکو چیف کمشنر کی تنخواہ ملیگی - اور تمام معاملات خارجیہ متعلقہ رعایاے ملک غیر کی نسبت ویسراے صاحب سے خط و کتابت کریگا اور جنوبی علاقہ کے کمشنر کا افسر ہوگا جو صرف اوسی سے خط و کتابت کریگا - فوج سرحد بالفعل زیر احکام ایجنٹ گورنر جنرل ہند ہوگی تا تابع احکام صاحب کمانڈر انچیف کے - سول

جلسہ قیصری شاہپور

ہمارے نامہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہین کہ سال گذشتہ کے جلسہ قیصری کی یادگار مین اس سال بھی اس ضلع شاہپور مین ۱۶ اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۸ء کو جلسہ کی تجویز ہوئی اور اخراجات حسب ذیل منظور ہوئے -

(۱) آتشبازی باہتمام سردار شیر سنگھ صاحب تحصیلدار شاہپور ۔۔ [illegible]
(۲) شیرینی برائے تقسیم طلبا مدارس باہتمام سردار صاحب موصوف [illegible]
(۳) سہ شیشی باہتمام جامل مخابر رشتہ دار زیر نگرانی اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب [illegible]
(۴) نیزہ بازی زیر نگرانی صاحب بہادر صدر [illegible]
(۵) خرچ متفرقات [illegible]

جلسہ میں اکثر و بیشتر اکثر احباب متعلقات سے گئے تھے ۱۹ جنوری کو ۱۰ بجے کے بعد دربار خیمہ میں جو اسی کام کے واسطے بطرح سے سجایا گیا تھا دربار منعقد ہوا - اول میجر کارمین صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر شاہپور نے بڑی فصاحت اور بلاغت سے زبان اردو میں ایک تقریر جو مفید خاص و عام تھی پڑھی - اسکے بعد سردار ہیرا سنگھ صاحب تحصیلدار نے ایک عمدہ دلچسپ نثر بڑے ادب سے پڑھکر سنائی جسکے خاتمہ کے بعد منشی کیول کشن صاحب مصنف خوشاب نے جناب ملکہ معظمہ کی مدح وغیرہ میں ایک نظم طویل پڑھی۔ پھر اسکے ختم ہو جانے کے بعد مولوی احمد شفیع صاحب نائب مدرس کلارک نے ایک مرغوب تقریر نظم و نثر میں حاضرین کے روبرو پڑھی اور سبنے خوشی کا نعرہ مارا - جب سب تقریرین ختم ہو چکین تو جن عہدہ داران و ملازمان نے مدارجات کی ترقی میں کوشش اور تندہی کی تھی انکو دست مبارک جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے مفصلہ ذیل انعام عطا ہوئے۔

(۱) سردار ہیرا سنگھ صاحب تحصیلدار شاہپور یک گھڑی طلائی منبر نخر

(۲) بخشی جوگہر بیان صاحب نائب تحصیلدار بھیرہ یک گھڑی نقرئی

(۳) دیوان لچھمی داس صاحب نائب تحصیلدار خوشاب یک گھڑی نقرئی

(۴) بوٹا سنگھ صاحب سرویر ضلع	للعہ
(۵) سوپ چند صاحب قانونگوے بھیرہ	۵ر
(۶) کشن بہاری صاحب واصلباقی نویس بھیرہ	عہ
(۷) بدربخش صاحب محرر نال بھیرہ	عہ
(۸) غریب شان صاحب جمعدار نال بھیرہ	صعہ
(۹) لالہ دوکہ نے رام صاحب قانونگوے شاہپور	۵ر
(۱۰) سوکہ ویال صاحب سابق محرر نال شاہپور	صعہ
(۱۱) جیون سنگھ صاحب جمعدار نال شاہپور	صعہ
(۱۲) زور آور سنگھ صاحب جمعدار نال خوشاب	عہ

اور ساتھ ہی گئے اسناد فارسی اور انگریزی میں تقسیم ہوئین - اسکے بعد مولوی احمد شفیع صاحب کو ڈولٹ سکول کی نگرانی کے صلہ میں ایک نقرئی گھڑی عنایت فرمائی - پھر حکم چند ہیڈ ماسٹر ڈولٹ اکولڑ شاہپور کو حسن خدمت کی سکبسر کی پاداش میں ایک گھڑی خاص اپنی جیب سے بخشی اوسکے بعد ڈولٹ اسکول کے مندرجہ ذیل طلبا نے جنہوں نے اچھا امتحان دیا تھا انکو نہایت عمدہ خوبصورت اور سنہری جلد کی مفید کتابین دست مبارک سے تقسیم فرمائین -

(۱) خوشوقت رائے صاحب نائب شرف - یکجلد

(۲) تلسی داس صاحب مدرس سکول چوہڑ شاہپور یکجلد

(۳) جگدیس صاحب نقشہ نویس - یکجلد

(۴) جہانی لعل صاحب شرف - یکجلد

(۵) رام داس صاحب محرر - یکجلد

(۶) بیدی سنگھ صاحب برادرزادہ تحصیلدار شاہپور یکجلد

(۷) برج لعل طوبا داس صاحب عہد رقانونگو یکجلد

انعام عطا کرنے کے وقت ہر ایک شخص گیرندہ انعام کی جانب مخاطب ہو کر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اوسکے حسب حال بہت عمدہ پند و نصیحت فرماتے گئے جس سے امید ہے کہ انکو دلون میں خدمات نمایان کرنے کی اور زیادہ اومنگ پیدا ہو گئی - اس کارروائی کے بعد دربار برخاست ہوا اور مختلف کھیل و تماشے ہوئے اور شام کو آتشبازی چلی - اکولی طلبا مدارس کو شیرینی تقسیم ہوئی پھر کوتکی کشتی ہو کر نیزہ بازی ہوئی اور کلیا شخص مستحق انعام ٹھہرے بعد ازان گھوڑ دوڑ ہوئی اور جو سوار سب سے آگے نکل گیا اوسکا نام درج فہرست انعام ہوا - پھر نٹون کا تماشا اور ناچ دیر تک ہوتا رہا - پھر آتشباز اس کثرت سے چھوڑی گئی کہ روشنی چاندنی جیسی ہو گئی۔

انبالہ

۱۹ جنوری کو خوب بارش ہوئی جو فصل کے حق میں مفید تصور کی گئی ہے پر رب کو بڑی کثرت سے خوار جاتے ہیں یہانتک کہ ریل کے اسٹیشن پر غلہ رکھنے کی جگہ نہیں تھی غلہ کا نرخ ۳۰ سیر کا ہو ہے اور روزانہ گرانی کر جون مین اونگے پہرتے نظر آتے ہین اور فرنو ہستہ

پہلوانوں کی ہشیار او ہاتھ لیجاتے ہین - اگرچہ کوئی حکم صادر نہین ہوا مگر مشہور ہے کہ سب ملازمان سول قواعد سیکھا کرینگے نہ معلوم اسمین کیا فایدہ سوچا گیا ہے - کرنیل علی صاحب بہادر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس انبالہ جو بغرض انتظام متعلقہ ریاست سوکیت کیطرف تشریف لیگئے تھے واپس انبالہ کو ہو گئے - بہاری لال صاحب قانونگوے تحصیل کہر بوجہ غبن انعامی کے موقوف کئے گئے - ایضاً

سلطان پور

۲۶ جنوری کو موضع ۔۔۔ مین ایک جولاہے کے ہان ایک ولادت کی توام پیدا ہوئے جنکے بول و براز کی جگہ نہین تھی چنانچہ عمل جراحی سے سوراخ کئے گئے لیکن لڑکی تو اوسیوقت مر گئی اور لڑکا ہنوز زندہ ہے - مسمیان خیر الدین و رونق اجام کو جنہون نے ایکسو بارہ روپیہ ایک نمبردار کی چادر سے بندھے ہوئے کھول لیے تھے ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید سخت اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزایاب ہوئے - ایضاً

ریاست کپورتھلہ

مسٹر بی ایم سیلانز صاحب سپرنٹنڈنٹ کی توجہ خاص مدرسہ کیطرف بہت ہی مبذول ہے ریاست کپورتھلہ مین علاوہ دیہاتی سکولون کے ایک سکول رندھیر کالج ہے جو مہاراجہ رندھیر سنگھ صاحب کے نام سے کئی سال سے قایم کیا ہوا ہے مگر بسبب عدم توجہی اہلکار کے ترقی یاب نہین ہوا صرف اسقدر ہوا کہ مین جماعت ششم کے چار طالب علمون نے مڈل کا امتحان دیا مگر وہ بھی کامیاب نہ ہوئے تھے البتہ آجکل اوسکی عمدہ سنتی اور ان سے صاحب ممدوح کی توجہ سے یہانتک ترقی کی ہے کہ سکول مذکور سے امسال مڈل میں چار طلبا رہے مسمیان حکیم صادق علی و جعفر علی ۔۔۔

حکیم سکندر خان۔ والتفات علیخان خلف الصدق پرنسپل محمد علیخان دکھائی مل جماعت ہم پر سکول کے کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان داخلہ مین داخل ہوئے جنمین سے نمبر اول تو درجہ دوم اور نمبر ہم درجہ سوم مین کامیاب ہوئے اسلئے سلاطین صاحب موصوف نے سلیخ ۵۰ پرنسپل صاحب کی تنخواہ مین اضافہ کئے اور کامیاب طلبار کو ایک ایک جیب گھڑی جو ۸۰ و ۵۰ کی قیمت کی تہین بطور انعام مین عطا کین اب ان کامیاب طلبار مین سے نمبر ۲ تو دس روپیہ ماہوار کا سکالر شپ پاکر لاہور کالج مین داخل ہو گیا اور نمبر ۳ بمشاہرہ ۵۰ اسسٹنٹ ماسٹر انگلش نور ہیر کالج کا ہو گیا اور نمبر ا چونکہ زمرہ حکیمان ریاست بمشاہرہ للعہ ملازم تہا اسلئے لاہور کالج مین داخل ہو سکا مگر اسکی کوشش پر آفرین ہے کہ باوجود تعلق ملازمت کے تین چار سال کی محنت مین یہ لیاقت حاصل کی۔ صاحب ممدوح ریاست کا دورہ فرما رہے ہین چنانچہ ۲۲۔ جنوری کو مدیہ آباد تحصیل بنگوارہ کے دیہاتی مدرسہ مین رونق افروز ہوئے اور طلبار کا امتحان لیکر خوشنودی مزاج ظاہر فرمائی اور سات روپیہ بطور انعام عطا فرمائے۔ ہر چند باشندگان دیہ نے مدرس کی نسبت بیان کیا کہ یہ لڑکون سے کار خانگی لیتا ہے مگر صاحب موصوف نے اسپر کچہ توجہ نکی اور فرمایا کچہ مضائقہ نہین اس سے ثابت ہے کہ صاحب بہادر اہل علم کے بڑے قدردان ہین اور ان کی شکایتین اونکے حق مین سماعت نہین کرتے۔ ایضاً

ضلع کرنال

بسبب شدت سردی اور مفقود چارہ کے روز بہتیں سیر مویشی مرتے ہین چنانچہ اس ششماہی مین قریب تین ہزار کے مر گئے ہونگے۔ غلہ بہی روز بروز گرانی پر ہے جسکا نرخ ۱۱ سیر کا ہے۔ بکثرت ذری سے بسبب کم آمدنی طلبا کے محکمہ دیوانی سے چار چپراسی اور ایک نائب قرق تخفیف مین آ گئے یہان سے بکثرت غلہ دہلی کی طرف جاتا ہے۔ ایضاً

راولپنڈی

مسٹر جی لوکس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ایک نہایت مدبر اور واقف کار حاکم ہین اور ہر ایک کام خصوصاً آنرری ڈسٹرکٹ بورڈ مین جو خاص رعایا کے فائدہ کی ہے بڑی غور سے ترجیح کی تجویز فرما رہے ہین۔ چنانچہ ہر ایک محرر ڈسٹرکٹ تحصیل کو جو ۸ ماہوار پاتا ہے تخفیف فرما کر ایلمد وکو وہ کام دینا چاہتے ہین۔ پریم سنگ سوار سار جنٹ تہانہ کلر جو عرصہ سے معطل تہا ۱۵ ماہ قید دو سو ستر روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا۔ ایضاً

سوکیت

بالفعل سوکیت مین بورش کا نام و نشان نہین ہر حکام وقت کے حسن انتظام سے سوکیت کی بلوہ کی آتش بڑہنے نہین پائی۔ سنشی رلدامل صاحب ریاست سے علیحدہ کئے گئے ہین اور اونکی پہلی کارگذاری کی سند کیونسل سے طلب کی گئی ہے مفسد لوگ گرفتار ہو گئے ہین۔ ایضاً

باغپت

۲۵ جنوری کو مسمی محمدی نامی موضع بامی مین جاکر جہوٹ موٹ اپنے کو تحصیل کا چپراسی ظاہر کرکے زمینداران سے ایک بہوپہ رس نیشکر کا مفت مین لے آیا تہا جو چوکیدار کی اطلاع پر گرفتار ہوکر عدالت سے قید و جرمانہ کا سزایاب ہوا۔ ۲۵ و ۲۶ تاریخ کو خوب بارش ہوئی جس سے فصل سرسبز ہو گیا ہے بتوجہ خواجہ احمد حسن صاحب تحصیلدار کل تین لاکہ ۴۰ ہزار روپیہ بابت مطالبہ مالگذاری و آبیاشی نہر کے وصول ہوکر خزانہ صدر کو بہیجا گیا۔ ایضاً

شکار پور سندہ۔ بازار اور گلی کوچے کی زینت خوب ہو رہی ہے۔ ۲۵۔ جنوری کو ایک توپخانہ قلات کو جاتا ہوا یہان وارد کوچ ہوا۔ ۲۰ کو خانقاہ پیر سیان کامل شاہ کے مجاور کے سکان کو جو پہوس کا بنا ہوا تہا اتفاقاً آگ لگ گئی جسکو جلا کر پاس کے مکانات مین بہی بہڑک اوٹہی اگرچہ نقصان سبب ہوا مگر پولیس کی کوشش سے جلد تر بجہائی گئی۔ ایضاً

کوہستان ناگا

۱۳ جنوری کو تین رؤسا نےسرکار کو یہ پیغام بہیجا کہ اگر سرکار ہماری جان بخشی کرے تو ہم اطاعت کرنے کو حاضر ہین اسکا جواب کپتان ولیس صاحب نے یہ دیا کہ اگر تم لوگ تابعداری کرو گے تو تمہاری ضرور جان بخشی کیجائیگی اسپر اون لوگون نے صاحب ایجنٹ پولیٹکل بہادر سے یہ درخواست کی کہ اگر ہمکو ۲۴ جنوری تک مہلت ملے تو ہم اپنا انتظام کرکے اطاعت قبول کرلینگے اسکو صاحب موصوف نے منظور کرلیا پس تاریخ معینہ پر وہ سردار معہ تاوان اور اتواپ اور ارس رسابے کے جو سرکاری سپاہیون اور رعایا سے چہینکر لیگئے تہے حاضر لائے اور ڈاک کے کاغذات بہی جسقدر بہم پہونچا سکے پیش کردئے۔ ان لوگون کے لئے شرایط اسلئے خفیف و نرم مقرر کی گئی ہین کہ ان لوگون کے تینون گانؤ کو سرکاری فوج نے بہت ویران کردیا تہا اور تمام ذخیرہ پنج جسقدر رہا وہ سپاہیون اور قلیون کو تقسیم کردیا گیا تہا۔ سردی خوب پڑتی ہے اور بارش کی روز امید کیجاتی ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ نہین برستا جسکو معلوم ہے کہ پہاڑ مین بارش جیسی اور کوئی تکلیف نہین فوج تو اکثر تندرست ہے لیکن بعض افسرونکو گلو کی بیماری کی شکایت ہے۔ ہم کہہ سکتے ہین کہ ناگاؤن کا معاملہ بڑی خوبی سے سرانجام ہوا۔ سول ملٹری گزٹ

رپورٹ بارش۔ مدرس ہفتہ کو جو ۲۹۔

جنوری ۱۸۷۸ء کو ختم ہوا حسب ذیل بارش کی رپورٹ ہوئی

(دہلی) یہاں ایک انچ بارش ہوئی سو فصل ترقی پر ہے عموماً تندرستی کی حالت اچھی ہے پنجاب کیطرف سے شہر میں مس ہے مگر دیہات میں اسکی ترقی ہے (حصار) بارش ۱ انچ ہے مگر ابر محیط آسمان رہتا ہے فصل کی حالت بہ نسبت سابق اب ترقی پر ہے۔ تندرستی عموماً اچھی ہے۔

(انبالہ) بارش دو انچ ہوئی۔ (جالندھر) بارش ½ ہوئی۔ (امرتسر) بارش ڈیڑھ انچ ہوئی۔ (لاہور) بارش ½ انچ ہوئی۔ تندرستی اور فصل کی حالت ان چاروں اضلاع میں خوب ہے۔ (راولپنڈی) بارش ایک انچ ہوئی فصل کو بسبب قلت کی بارش نقصان پہونچا۔ (ملتان) تھوڑی بارش ہوئی فصل اور تندرستی عمدہ ہے (ڈیرہ اسمٰعیل خان) بارش ½ انچ ہوئی فصل اور تندرستی اچھی ہے۔ (پشاور) دو انچ بارش ہوئی۔ جنوبی اضلاع سے جو رپورٹ آئی اوس سے معلوم ہوا کہ تندرستی کی حالت اچھی ہے اور فصل عمدہ ہے۔

اخبارات تار برقی

لنڈن ۳۰ جنوری۔ آسٹریا اور روس کے مابین ایک سرد مہری سی پیدا ہو گئی ہے۔ دار العلوم میں ایک ممبر نے ایک سوال کا جواب دیکر کہا کہ مجلس تین طاقتوں کے اتحاد کامل ہونے کی نسبت شک ہے۔ ارض روم میں بسبب ٹائفس بخار پھیل جانے کے بڑی مری پڑی ہوئی ہے۔

لنڈن ۳۱ جنوری۔ مسٹر لیارڈ صاحب کے مراسلہ مورخہ ۲۸ جنوری سے معلوم ہوا کہ سلطنت عثمانیہ نے ۲۴ جنوری کو اپنے کمشنروں کو لکھا تھا کہ صلح کی شرائط مان لو لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا حالانکہ کئی دفعہ اسکی وجہ دریافت ہوئی ہے اسقدر ڈھیلی کا سلسلہ تار برقی ہی منقطع ہے۔

لنڈن ۳۱ جنوری۔ روسیوں نے خان ارزروم [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے اور [illegible]

پر واپس آ رہے ہیں۔ دیوان عام میں رات کے وقت سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے ایک سوال کا جواب دیکر کہا کہ گیلیپولی اور قسطنطنیہ کے مابین آمد و رفت بند ہے مسٹر فارسٹر صاحب نے سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب کی تجویز جو روپیہ زائد کرنے سامان حرب و جہازرانی کے تھی پیش کیا جو نامنظور ہوئی سر [illegible] صاحب نے کہا کہ گورنمنٹ انگلشیہ چاہتی ہے تاکہ صلح ہو جائے لیکن روسی برابر قسطنطنیہ کیطرف بڑھتے آتے ہیں گورنمنٹ کا ارادہ تھا کہ سامان حرب وغیرہ کے بہم پہونچانے کے لئے زائد خرچ منظور کرے مگر یہ لڑائی کے لئے ضروری نہیں ہے اور [illegible] کے مابین بہتری انتظام کرنے استقلال کی کوشش کی اور حال کے تخمینہ کو [illegible] دیوان عام نے کل رات [illegible]

قسطنطنیہ یکم فروری۔ روسی فوج قسطنطنیہ کی طرف استقلال کے ساتھ بڑھتی آتی ہے۔

سینٹ پیٹرزبرگ یکم فروری۔ [illegible] صلح کی شرائط میں آ جاوینگے [illegible] جہازوں کی تجویز [illegible] اسکا تصفیہ کریں۔

لنڈن یکم فروری۔ ٹائمز کو بذریعہ تار کے خبر ملی ہے کہ یونان کے رعایا [illegible] گورنمنٹ کے اقتدار پر ترکی سے لڑنے کے واسطے [illegible] ایک ممبر نے ایک سوال کا جواب دیکر [illegible] لنڈن کو ذریعہ تار خبر ملی ہے کہ جنگ کی [illegible] اور صلح کی بابت ۳۰ جنوری کو [illegible] دستخط ہو جاوینگے۔

سندہ پنجاب و دہلی ریلوے
اشتہار

اس کمپنی کو لاہور میں ۲۰۰۰ فٹ لکڑی عمدہ دیودار کی گیلیوں کے واسطے [illegible] اسٹیشن مطلوب ہیں جنکی پیمائش حسب ذیل ہوگی [illegible] بند ہونے کے بعد [illegible] لکڑی لانے کی [illegible] ہونی چاہئے۔ درخواستوں کے لفافے سربمہر ہونگے۔

اور انپر یہ الفاظ لکھے ہونگے۔ دیودار لکڑی کی درخواست لفافہ مذکورہ بنام صاحب ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے لاہور کے نام بھیجے جاویں۔ یہ لفافے تمام اشخاص [illegible] کے روبرو جنکو وقت مقررہ پر حاضر ہونیکا اختیار ہے ۱۵ فروری ۱۸۷۸ء کو دوپہر کے وقت ۱۲ بجے صاحب ایجنٹ موصوف الصدر کے دفتر میں کھولے جاوینگے۔

صاحب ایجنٹ موصوف اس امر کا وعدہ نہیں کرتے کہ سب سے کم نرخ کی درخواست یا کوئی درخواست منظور کیجاویگی۔

مقام لاہور — دستخط
مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۷۸ء — [illegible] صاحب
ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے کمپنی

سندہ پنجاب و دہلی ریلوے

۱۵ فروری ۱۸۷۸ء کی دوپہر سے تا ۱۵ فروری ۱۸۷۹ء تک ایک سال کے واسطے ردی کاغذ کی خریداری کے لئے جو اس ریلوے کے مختلف محکمہ جات میں ہوتی ہے درخواستیں لیجاوینگی۔

جس ٹھیکہ دار کی درخواست منظور ہوگی اوس سے درخواست کیجاویگی کہ کمپنی مذکور کے سٹور سے ہفتہ میں ایک مرتبہ ردی مذکور کے روپیہ کا انتظام کرلے۔

درخواستوں میں نرخ فی من درج ہونا چاہئے اور مہری لفافوں میں بند ہونی چاہئیں اور لفافوں پر یہ الفاظ لکھے جائیں (ردی کاغذ کی خریداری کی درخواست) اور درخواستہائے مذکور صاحب ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے کے نام لاہور میں بھیجی چاہئیں۔ صاحب ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے اس امر کا وعدہ نہیں لیتے کہ سب سے کم نرخ کی درخواست یا کوئی درخواست منظور کیجاویگی۔

دفتر صاحب ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے — دستخط
مقام لاہور — [illegible] صاحب
مورخہ ۳۰ جنوری ۱۸۷۸ء — ایجنٹ سندہ پنجاب و دہلی ریلوے

در مطبع آفتاب پنجاب لاہور میں باہتمام دیوان بوٹا سنگھ صاحب مالک مطبع و مولوی فقیر محمد اڈیٹر کے چھپا